محدث فتویٰ

## سوال

(226) عید کے دن نماز جمعہ کا اختیار

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ہی دن عید اور جمعة المبارک آجائیں تو آیا عید پڑھ لینے سے جمعہ ساقط ہوجاتا ہے یا کہ نہیں یعنی جمعہ پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت کے حوالے سے وضاحت فرمائیں (حافظ شفیق، باغ آزاد کشمیر)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عید اور جمعہ ایک دن جمعہ نہ پڑھے بلکہ نماز ظہر ہی پڑھ لے، سیدنا زید ابن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک دفعہ عید اور جمعہ ایک دن میں اکھٹے ہوگئے (یعنی جمعہ کے دن عید تھی) آپ نے عید کی نماز پڑھانے کے بعد نماز جمعہ کی رخصت دی اور فرمایا: ((من شاء ان یصلی فلیصل)) جو نماز جمعہ پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔ (سنن ابی داود: 1070 وسندہ حسن وصححہ ابن خزیمہ: 1424، والحاکم 1/288 ووافقہ الذہبی)

اس کے راوی ایاس بن ابی رملہ جمہور محدثین کے نزدیک ثقہ وصدوق ہیں لہذا انھیں مجہول کہنا صحیح نہیں ہے۔ احکام العیدین للفریابی (ص 211-218) میں اس کے بہت سے شواہد بھی ہیں۔ (شہادت، دسمبر 2000ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاوی علمیہ

### جلد 1۔ کتاب الصلاة۔ صفحہ 453

محدث فتویٰ